صوت الايمان

رقم ٤٨

فہرست

الرقم	کلام	صفحة
١	شکر کرا ے جان تنے	٣
٢	آنکھیں اس خلق	٧
٣	عالم کے واسطے	٩
٤	میرے مولی کی مدحت ہو	١٢
٥	تو سورج ہیں دعاتومیں	١٩
٦	تجھے اللہ تعالی نے بنایا اپنے ھاتھو سے	٢۴
٧	واہ واہ دید تیرا	٢٨
٨	دین حق نا آگلشن نا اوپر	٣٣

شکر کر اے جاں تنے برهان دیں مولی ملا

جے ني رحمة نا سبب تاري ٹلي گئي هر بلاء

شکر ما آ جان ني جوتي کري پهناؤں میں

شر نا قدمو ما یے دل ما ره چهے هردم ولولا

شکر ما آنکهوں بچهاوي دؤں میں شر نا قدمو نا

نیچے آنکهوں پر چلے شر جیم زمیں اوپر چلا

شکر نے طاعة نا خاطر آپني مولی خدا

یے کري احسان بشر نا همنے ڈهانچا ما دهلا

شکر کیدو آپنو تر پر شکر لازم تهیو

شکر ني تسبیح ما هردم دل نا انگواؤ هِلا

آقا مولی ني غلامي نا قلادة واسطے

رب کري احسان چُنا هم سب غلامو نا گلا

جے یے کیدي آپني طاعة بهلا اخلاص سي

جیتي نے اپنا وطن قدسي طرف یهاں سي ولا

اٰپنا هاتھو ما اٰپي هاتھ نے كيدو نَعم

رب سي جنة نے خريدي جان نے وينچي بھلا

اٰپنو چھے عبد مخلص جـہ كہے دل سي نَعم

وه چھے دشمن نے منافق جـہ كہے كلاّ نے لا

جـہ نا حق ما اٰپیـہ كيدي دعاءِ مغفرة

روزي نے رحمة نا اهنا واسطے سب در كھلا

اٰسماں پر چھے خدا تيم چھے زميں پر اٰ خدا

ايم قراٰں فرماوے چھے جانو يہ سِر اهل الولاء

اٰپنا دشمن سدا سجين ما جلسے گھنا

جيم اٰ دنيا ما حسد ني اٰگ ما يہ سب جلا

لئي وسيلة مصطفى فاطمة الزهراء علي

شبر و شبير نو جـہ چھے شهيد كربلاء

چھے دعاء كرجے بقاء برهان دیں ني تو دراز

اے اله العالمين رب السموات العلى

چھے دعاء کرجے بقاء سیف الھدی ني تو دراز
اے اله العالمین رب السموات العلی

آپنا احساں گھنا چھے آپنا احساں گھنا
آپنا تھالو ما بیٹھي علم نا لقمة گلا

مؤمنیں آباد رہ یہ سب نے مولی نا سبب
پنجتن حق نا امامو نے دعاتو سب ملا

رب تعالی ني حفاظة ما کلایة ما رھو
مؤمنیں مولی نا سایہ ما رھے پھولا پھلا

پالجو ھمنے ھمیشہ راکھجو اشفاق سي
جیم ھمیں پاني نا بدلے دودھ پي پي نے پلا

عرض آ میلاد ني کریئے تھاني آپنے
آپ پر تھئي نے فداء برھان دیں اے ذا العلی

مصطفی نے مصطفی ني آل نے اخوان پر
ربنا ربَّ الوری سلم سَلامًا سَلسَلا

مؤمنیں نا جانو سي اولی چھے برھان الھدی

جان یہ باقر سي پوچھو "قلت واللہ بلی"

نے مفضل اپنا منصوص بھي اولی تھیا

جان یہ باقر سي پوچھو "قلت واللہ بلی"

آنکھیں اس خلق کی لیتی ہیں بھلا شمس کا نور

شمس لیتا ہے حقیقت میں اسی شاہ کا نور

دیکھے اس نور سے سب آنکھیں جہاں کی بیشک

شمس کی آنکھیں حقیقت میں ہیں یہ شاہ کا نور

مولی برہان ہدی شمس ہدی ہے ان کی

آنکھ حقیقت میں ہے طیب وہ شہنشاہ کا نور

شمس کی تیزی سے جھک جاتی ہیں آنکھیں بالکل

شمس کی آنکھیں جھکا دیتی ہے اس شاہ کا نور

ان شموس میں ہے سیف الہدی مولی اک شمس

جن کی کرنیں نظر آتی ہے اسی شاہ کا نور

ہے اسی شمس کی گرمی سے نجاتی اپنی

حب کی کھیتی کو اگاتی ہے اسی شاہ کا نور

جلد ہو جاوے طلوع شمس امامت کا رب

اپنے مغرب سے چمک اٹھے میرے شاہ کا نور

ہو بقا طول دعاتو کے یہ شمس کی رب

زندگی دیتا ہے خود شمس کو اس شاہ کا نور

جگمگایا تیرے دل کو ولاء سے باقر

شمس کی طرح میرے اپنے یہ شاہ کا نور

عالم کے واسطے تیرا وجود لازم ہے
ہمارے واسطے ہی تیرا جود لازم ہے

امام پردہ میں ہووے تو ان کی مسند پہ
تیرا ہی صرف تیرا ہی قعود لازم ہے

شمس الدعات ہے تو مولا عرش عالی پر
چمکنا تیرا اے خیر الحدود لازم ہے

تیری پیشانی چمکتی ہے نور طیب سے
عمود نور کا ہے جو عمود لازم ہے

تیرے قدم پہ تبتل کے واسطے مولی
خمیرہ حب کا ہو ایسے خدود لازم ہے

تیرے قدم میں ہی جوتی بنانے واسطے یہ
ہماری پلکوں کی بیشک جلود لازم ہے

جو بھی عداوت کریگا تجھے اے آے آقا تو
محشر میں ان کا حشر کالیھود لازم ہے

ہر اک جو دشمن ہے تیرا اسے جھنم کا
عذاب ہونا ہے مثل ثمود لازم ہے

تیرا غلام وہ بندہ خدا کا حقا جو
اسے ثواب میں ملنا صعود لازم ہے

جنت کی اور چرھانے کے واسطے آقا
ادنی غلاموں کو تیرا وجود لازم ہے

تیری بقا کرے محشر تلک میرے اللہ
تیری مدد میں خدا کے جنود لازم ہے

علی کے سایہ میں تو رھنا اے ولی اللہ

تیرے ولی علی ہم ودود لازم ہے

برہان دیں کی ادب میں غلام اے باقر

ہزارو لاکھو زمیں پر سجود لازم ہے

آل رسول پہ جب بھی سلام پڑھتا ہوں

سارے دعات خدا کا شھود لازم ہے

میرے مولی کی مدحت ہو زباں ہو انکے خادم کی

یہ نسبت بنتی ہے حق سے غلام اور انکے عالم کی

تو وجہ اللہ حقیقت میں قیامت تک تو ہے باقی

تیرے دم سے بہا ہے دین کے اس ثغر باسم کی

تو ہے اک خیر جو خیرات سے بھرپور رہتی ہے

نظر آتی ہے تجھمے خیر جو جاری تھی ھاشم کی

عمارت ازسرنو تو بنادی خوب انور کی

جہاں میں زندہ کردی جو نشانی تھی وہ حاکم کی

یہ مل گئی تاج داری جب تجھے طیب شہنشاہ سے

تو مالک ہے مہر کا وہ امامی انکے خاتم کی

میرے مولی فدا میں تجھپے ہو جاؤں تو نعمت ہے

تو غایت ہے ہمارے ؤاسطے اس دوٗر خاتِم کی

رسول اللہ کے دل میں سکوں ہے تیری ہستی سے
ستر میں تیری مسند ہے جو مسند تھی ؤہ آدم کی

شہنشاہ تو ھداتو میں تو سورج ہے دعاتو میں
تو ؤارث سیف دیں سے جو ریاست تھی ؤہ حاتم کی

سلیماں سے بڑھایا تجھکو شاھی میں ائمت نے
تیری شاھی ہے برھان الھدی ساتو عوالم کی

تو ہی خیمہ خدا کے نور کا ہے اے میرے آقا
تجلی تیرے اندر دیکھتیں ہے رب راحم کی

تو بیت اللہ ہے تیرا یمین رکن اسود ہے
نجاتی تیرے ھاتھو ہیں یمین اللہ کے لاثم کی

تو ہی مطلب ؤلایت کی زکوہ صوم ؤ طھارث کی
صلوث حج کی جہاد اسلام کے ساتو دعائم کی

تو حق کا برج ہے چارؤ جسے موسم بدلتی ہے

تو ہی لب ہے تو ہی معنی عبادث کے مواسم کی

تو کستوری ہے جنت کی مہکتی ہے یہ دعوث میں

تیری خوشبو سے ہے خوشبو یہ دعوث کے مراسم کی

زحل مریخ زہرہ مشتری شمس اؤر عطارد اؤر

قمر ساتو گگن ہے آیتیں تیرے معالم کی

تو محمود السیر ہے تو محاسن کا خزینہ ہے

تو عبیت ہے ہمارے درمیاں قدسی مکارم کی

هنالك کا اشارہ ہے ؤلایت میں تیری جانب

تو ہی بہجت ہے دنیا مے ہدایت کے معاصم کی

حسین ابن علی کا تو ہے داعی اؤر منادی ہے

تیرے آنسو سناتے ہے ندا ہمکو ہی ماتم کی

تیری مدحت کے موتی جو پیرؤئے اپنی نظمو میں

یہ تسبیح ہے ؤظیفہ میں شکر کرنے کو ناظم کی

قلم مدحت لکھے اؤر یہ زباں پڑھتی رہے مدحت

تیری مدحت سکِھاتی ہے کتابیں سب اکارم کی

تجھے سیف الھدی پایا تیرے اشفاق ؤ رافت میں

تیری حب سے مٹی سب آفتیں ہم سے ماثم کی

پڑھے تو لحن سے قرآں رسول اللہ خوش ہوئے

ملے دؤلت غلامو کو ؤہ جنت کے مغانم کی

محبت تیری لازم ہے ؤہ پہنچاؤیگی جنت میں

غلامو کو طلب ہے دل سے جنت کے لوازم کی

تو نے راہِ خدا میں ذات ہی تیری فدا کر دی

نہیں پرؤاہ تجھے کوئی بھی دشمن کی نہ لائم کی

تو ہی داعی خدا کا ہے سوی تجھسے کوئی بھی ہو
ؤہ دشمن مدعی ملعون طینت انکی ظالم کی

تیرا دشمن جہنم مے جلے تینو ؤہ دشمن ساتھ
مٹے فتنت یہ دنیا مے لعینو کے مظالم کی

ؤہ مؤمن ہے لڑے دشمن سے تیرے اپنی ہمت سے
رہے سالم کرے دل سے محبت تیرے سالم کی

تیری ہمکو غرض ہے دین میں دنیا میں عقبی میں
ہمیں کیا غرض ہو کوئی خلیفہ کی یا کاظم کی

تیرا نام ہی کفایت ہے جو دشمن لاکھ آؤے بھی
نہیں ہمکو ضرؤرث گر کوئی بھی سیف صارم کی

رعایت اؤر حفاظت ہم کرے اے عہد کے مالک
تیرے میثاق کی شرطیں جو ہے ؤہ عہد لازم کی

تیرے خاطر مکبر میں مسج اؤر محمد میں

تو رحمت بنکے آیا ہے خدا سے پورے عالم کی

تو غافر میں ہوں مستغفر خطاؤ سے گناہو سے

ہے تجھکو لاج محشر میں یہ ادنی ایک نادم کی

میرے دل میں صفا ہے ؤرنا کیسے میں یہ کھ پاتا

شفاعت کرنا محشر میں تیرے گھر کے ملازم کی

تو مسجد ،میں ہوں خادم ہے شرف مجھکو یہ خدمت کا

ہے مسجد ہی سے عزت رب کو مسجد کہ یہ خادم کی

تیرا میلاد ہے ایک عید اکبر حق کی دعوت میں

مبارک کھتی ہے مولی محبت آج راقم کی

یہی میلاد کی لاکھو ہزاؤ عید آتی رھ

خوشی ملتی رہے انکی خدا سے ہمکو دائم کی

یہ دن اک برکاث کا ہے موسم تیرے دامن سے
طلب ہے ہم غلامو کو ہی رحمت کے غنائم کی

بقا تیری کرے اللہ تعالی طول تیرے ھاتھ
اٹھے مغرب سے مھدی اؤر سجے کرسی ؤہ قائم کی

رہے آباد تو مولی رہے دل شاد ہر مؤمن
تیرے صدقے عنایت باقی رھ خیر الاناسم کی

غلامی میں رہے باقر تیرے نزدیک اے آقا
اسے ملتی رھے دؤلت تیرے در سے مراحم کی

تو سورج ہے دعاتو میں
چندرما تو ہداتو میں
تیری ذکر کتابو میں
تو جنت کے شابو میں

میرے مولی تو رہ جگ جگ
میرے آقا تو رہ جگ جگ

تیری یگ یگ ذکر باقی
تیرا یگ یگ شکر باقی
تیری یگ یگ ثنا باقی
تیری یگ یگ دعا باقی

میرے مولی تو رہ جگ جگ
میرے آقا تو رہ جگ جگ

سمندر تو حقیقت کا
سکندر تو شجاعت کا
تو دیں کا بکتر ؤ بھالا
شجر قدسی کا تو ڈالا

میرے مولی تو رہ جگ جگ
میرے آقا تو رہ جگ جگ

تو فردؤس کا کنارا ہے
امامت کا ستارا ہے
محمد نام تیرا ہے
چڑھانا کام تیرا ہے

میرے مولی تو رہ جگ جگ
میرے آقا تو رہ جگ جگ

تو دعوت کا سلیماں ہے
سفینہ کا تو قبطاں ہے
تیرا رتبہ نرالا ہے
نبوت کا دشالا ہے

میرے مولی تو رہ جگ جگ
میرے آقا تو رہ جگ جگ

تیرے ھاتھو ظھور ہوئے
خوشبو کا ؤفور ہوئے
تیری پیشانی چومے ؤہ
میری آنکھیں یہ دیکھے ؤہ

میرے مولی تو رہ جگ جگ
میرے آقا تو رہ جگ جگ

تیرے مولد کا شمس چمکا
خوشی میں آج یہ دل چمکا
جگت میں بج گیا ڈنکا
یمن میں ہند ؤ سند لنکا

میرے مولی تو رہ جگ جگ
میرے آقا تو رہ جگ جگ

میرے آقا مبارک ہو
میرے مولی مبارک ہو
یہ دعوث کو مبارک ہو
تیرے عرش کو مبارک ہو

میرے مولی تو رہ جگ جگ
میرے آقا تو رہ جگ جگ

نبی پے ہو سلام ہرآں
اماموں پے سلام ہرآں
دعاتو پے سلام ہرآں
تجھی پر ہو سلام ہرآں

میرے مولی تو رہ جگ جگ
میرے آقا تو رہ جگ جگ

میں باقر ایک خادم ہوں
تیرے در کا ملازم ہوں
تیری خدمت پے دائم ہوں
میں مستغفر میں نادم ہوں

میرے مولی تو رہ جگ جگ
میرے آقا تو رہ جگ جگ

تجھے اللہ تعالی نے بنایا اپنے هاتھو سے

اؤر دعوت کے تجھے عرش پر بٹھایا اپنے هاتھو سے

فضائل تیرے اللہ معظم نے ہی قرآن میں

رسول عربی کو بس لکھایا اپنے هاتھو سے

علی المرتضی نے خود کتاب العلم میں تیری

ثنا کی ذکر ؤ مدحت کی نمایاں اپنے هاتھو سے

امام العصر نے تایید ؤ الہام سے اللہ کے

حقائق اؤر دقائق کو بتایا اپنے هاتھو سے

تجھے نجم الہدی نے اپنی شالو اؤر دشالو سے

ہمارے درمیاں کیا خوب سجایا اپنے هاتھو سے

تجھے مولانا سیف الدین نے اللہ کے رستہ پر

ہر ایک رفتار میں علم کی چلایا اپنے هاتھو سے

تجھے تخت پر بٹھا کر سیف دیں نے حوض کوثر سے

پیالا بھر کے کوثر کا پلایا اپنے ھاتھو سے

نہ دیکھا ایسا ماتم کوئ زماں میں کوئ فرشتہ نے

حسین کی ذکر میں تو نے کرایا اپنے ھاتھو سے

حسین سجدہ میں ذبح ہوگئے یہ انتہا غم کی

مصیبت پہ تو نے رؤکر رلایا اپنے ھاتھو سے

یہ آج عرس قطب دیں کا ہے تیری آنکھیں بھی رؤتی ہے

ہمارے دل میں تو نے غم بڑھایا اپنے ھاتھو سے

تو قطب الدین سا شیر ببر ہے تو نے غرا کے

ہمیں ہی عین سنی ہے سنایا اپنے ھاتھو سے

امامت کی وہ مغرب سے ظہور ہونا یہ لازم ہے

خدا نے جیسے مہدی کو اٹھایا اپنے ھاتھو سے

تیرے ھاتھو پہ طیب کا ظھور دیکھے غلامو ہم
خدا پوری کرے میری منایا اپنے ھاتھو سے

سفینہ کا تو قبطاں بن کے رب کی حول ؤ قوث سے
ہر ایک دشمن کو دریا میں ڈؤبویا اپنے ھاتھو سے

تیری عمر شریف ہوؤے دراز بس یوم محشر تک
تجھے اللہ نے آنکھو میں سمایا اپنے ھاتھو سے

نشان فاطمیین کو تو نے جگ میں بلند کرکے
حسد میں دشمنو کو خوب جلایا اپنے ھاتھو سے

بقا کو میرے مولی کی تو لمبی کر جھاں تک کہ
چمکتا رہ یہ سورج اے خدایا اپنے ھاتھو سے

نِعم دی خلد کی تو نے غلاموں کو اے مولانا
جسے تو نے نعم کہنا سکھایا اپنے ھاتھو سے

اے باقر شکر کر برہان دیں آقا ء اکرم کا
تجھے جنت کے رستہ پر لگایا اپنے ھاتھو سے

تیرے سایہ کی تھنڈک میں رہوں میں اے میرے مولی
جہنم سے مجھے تو نے بچایا اپنے ھاتھو سے

امیر المؤمنیں مولی علی نے جیسے حارث کو
لعیں کی آگ سے آ کر چھرایا اپنے ھاتھو سے

نبی اور آل پہ صلوات پڑھ کے رب تعالی نے
تجھے دعوث کا راجا خود بنایا اپنے ھاتھو سے

ؤاہ ؤاہ دید تیرا میں کرتا رہوں

دید سے رب کا قرآن پڑھتا رہوں

سات سیارہ تیرے کرم سے چلے

یہ حقیقت کی باتیں میں سنتا رہوں

تیرے قدمو تلے چمکے شمس ؤ قمر

یہ باتیں میں عالم کو کہتا رہوں

شمس کے سامنے گر جھلک گئی جبیں

شمس کہتا ہے آنکھیں میں ملتا رہوں

شمس کہتا ہے اپنے یہ آقا سے میں

جگ میں نور سے تیرا جھلکتا رہوں

مشتری کو یہ شوق ہمیشہ رہا

تیرے آنگن میں ہر رؤز اترتا رہوں

زہرہ تارا کو بھی ہر گھری شوق ہے
تیری پابوسی میں تجھسے ملتا رہوں

ہر ستارا گگن کا تیرے ؤاسطے
کہتا ہے شوق سے میں چمکتا رہوں

جو محیط فلک ہے ؤہ تیرے لئے
کہتا ہے شوق سے میں تو پھرتا رہوں

رؤضُ عالمِ قدس تو ہے ہر علم کا
پھول شوق کرے تجھسے کھلتا رہوں

تیری حق کی یہ کھیتی کی بس برکاٿ
دانہ دانہ کرے شوق چنتا رہوں

ؤہ اکاؤن میں سیف الہدی کہتے ہیں
تجھکو باؤن میں داعی میں گنتا رہوں

علم کی نیل خود یہ مصر سے بھی

فاطمیین کو دل میں میں لکھتا رہوں

یمن کے اِس یمن کا تو میمون ذات

حاتمی فیض سے دل کو بھرتا رہوں

پہنوں تقوی کے کپڑے میں یہ جان پر

اؤر بدی کو ہمیشہ میں تجتا رہوں

یہ کمر کس کے خدمت میں حاضر رہوں

سیئت حسنت میں بدلتا رہوں

اپنے آقا کے نقشہ قدم پر سدا

اپنی آنکھیں بچھا کے میں چلتا رہوں

تیری صورت کو دل میں ہی ایسی رچی

گویا سینہ پے قرآن رچتا رہوں

دؤدھ تو بس پلائے ہمیں قدس کا

مجھکو شوق یہ دؤدھ سے پلتا رہوں

یہ تیری مدح کا جام کا ہے نشا

تیری مدحت کا جام چھلکتا رہوں

دل میں فوارہ آقا کی حب کا بھرا

کہتا ہے میں محبت ابھرتا رہوں

میں محب ہوں تیرے ہر محب کے لئے

دشمنو کو تیرے میں کچلتا رہوں

تیری مجلس میں بیٹھوں ملائک کے ساتھ

دشمنی سے ہمیشہ سمبھلتا رہوں

تیرے نزدیک مؤمن میں ادنی رہوں

تجھکو دیکھوں خوشی سے مچلتا رہوں

یہ ہماری دعا ہے اے برہان دیں
رب کے طول عمر میں کرتا رہوں

تیرے در کا میں خادم حقیر ؤ فقیر
میں پیشانی تیرے در پے گھستا رہوں

میرا سر اؤر قدم میرے آقا کا ہو
شوق دل سے ہے باقر میں جھکتا رہوں

دين حق نا آ گلشن نا اوپر	
تخت برهان دين نا اوپر	
سفينّة آ گهرانا نا اوپر	
	بركات نا بارش ورسجو

عقل اول نے عاشر نا يهاں سي	
طيب العصر نا آسماں سي	
داعي ميزان چهے ته نا اوپر	
	بركات نا بارش ورسجو

آقا طاهر مثل چهو اے مولى	
نے همارا چهو جانو سي اولى	
آ همارا عقيدة نا اوپر	
	بركات نا بارش ورسجو

آیا میلاد مولی نا آجے	
دل تو مولی ني حضرة ما جاجے	
تهنية نا عريضة نا اوپر	
	برکات نا بارش ورسجو

میں ودهاوي تماري بلاء لؤز	
هاتهو جوڑي تماري شفاء لؤز	
عيد ميلاد نا جشن اوپر	
	برکات نا بارش ورسجو

خود آ مولی تو کعبة بني نے	
گيا کعبة طرف يه نمي نے	
طائفين نا آ کعبة اوپر	
	برکات نا بارش ورسجو

اٰقا طاهر نی شان دکھاوی	
کیدی حج سب نے ساتھے کراوی	
کعبة الله نا حجاج اوپر	
	برکات نا بارش ورسجو

قافلة ساتھے یثرب جئی نے	
عرض کیدا سلامو نبی نے	
یه محمد نے محمود اوپر	
	برکات نا بارش ورسجو

کاف و نون نی کیدی زیارة	
راتو جاگی نے کیدی عبادة	
بیوے تیرتھ نا زوار اوپر	
	برکات نا بارش ورسجو

فاطميين نا چھو پيارا	
تﺮ سي مغرب نا گامو سدھارا	
وارث فــــــاطميين اوپــــــــر	
	برکات نا بارش ورسجو

مولى ياد تماري چھے دن رات	
نے گھرو ما تماري ج چھے وات	
يﺮ ذکر سي ھمارا گھر اوپر	
	برکات نا بارش ورسجو

کرجو حق ما ھمارا دعاؤ	
کيارے أؤ چھو مولى سناؤ	
موکي پاك قدم أ زميں پر	
	برکات نا بارش ورسجو

	بچه بچه بلاوے چھے تمنے
	سب نا دل ما چتارے چھے تمنے
	چھوتا چھوتا غلامو نا اوپر
برکات نا بارش ورسجو	

	مولیٰ اؤ میں نینو بچھاؤں
	مولیٰ اؤ میں قربان جاؤں
	ادنی خادم نا ولولة اوپر
برکات نا بارش ورسجو	

	شکر ما سجدات بجاؤں
	مولیٰ اوپر آ جیو نے واروں
	شکر نا آ قصیدة نا اوپر
برکات نا بارش ورسجو	

	اے خدا طول کر عمر شه نے
	راکھ هر وقت نعمة ما اهنے
	آ هماري دعاؤ نا اوپر
برکات نا بارش ورسجو	

	رهجو مولی همیشة سلامة
	دیجو همنے همیشة هدایة
	یه دعاؤ نا سجداؤ اوپر
برکات نا بارش ورسجو	

	مولی طاهر نا فرزندو اوپر
	شه محمد نا فرزندو اوپر
	دعوة الحق نا فرزندو اوپر
برکات نا بارش ورسجو	

مؤمنين نيٓ ال نا اوپر	
مؤمنين نا مال نا اوپر	
مؤمنين نا رزق نا اوپر	
	بركات نا بارش ورسجو

چھے مفضل تمارا دلارا	
مؤمنين نا چھے يہ پيارا	
شه محمد نا منصوص اوپر	
	بركات نا بارش ورسجو

صلوات نبي مصطفى پر	
انے ٓال علي مرتضى پر	
انے اهنا دعاتو نا اوپر	
	بركات نا بارش ورسجو

	اٰقا طاهر ني راكهي ولاية
	تمنے باقر كرے چھے محبة
	اهني اخلاص ني كهيتي اوپر
بركات نا بارش ورسجو	